



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کافر سو برس زندہ رہا، اس عرصہ میں گناہ بھی کئے زندگی محدود میں محدود گناہ کئے پھر کیا وجہ کہ اس کافر کو لالی نہایت دوزخ میں ہمیشہ رہنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آپ کے اس اعتراض کی بناء اس پر ہے کہ جتنی مدت گناہ کی ہوائتی مدت سزا کی ہونی چاہئے حالانکہ یہ بالکل غلط ہے ایک شخص تھوڑی دیر میں چوری کرتا ہے اور عمر بھر قید کر دیا جاتا ہے، یا ہمیشہ کے لیے اس کو کالا پانی کی سزا دے جاتی ہے پس محدود عمر کی سزا غیر محدود ہونے پر کوئی اعتراض نہیں، اس کے علاوہ جس نے ایمان نہیں لانا ہوتا اگر وہ ہمیشہ زندہ رہے تو ہمیشہ گناہ میں ترقی کرے گا اور یہ بات ظاہر ہے کہ جس شخص کا قصہ ہمیشہ جرم کا ہو وہ اپنے قصہ کے لحاظ سے ہمیشہ کا مجرم سمجھا جاتا ہے اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک شخص کو حاکم کہے کہ اس جرم سے توبہ کر تو وہ حاکم کو آگے سے جواب دے کہ میں ہمیشہ اسی طرح ہی کروں گا اب بتلئے وہ ہمیشہ کا مجرم سمجھا جائے گا یا (صرف اسی وقت کے لیے جس وقت وہ یہ کلمہ کہہ رہا ہے ٹھیک اسی طرح خدائی مجرم کو سمجھ لیں جس کا قصہ ہمیشہ کے لیے جرم کے ارتکاب کا ہے۔ (فتاویٰ الہدیہ: روپڑی، جلد اول، صفحہ ۱۴۰)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 323

محدث فتویٰ